

سعی یا طواف کے دوران میاں بیوی کا ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر چلنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

آج کل دیکھا جاتا ہے صفا اور مروہ کے درمیان چکر لگاتے یا طواف کرتے بیوی اور شوہر نے ایک دوسرے کا ہاتھ یا کندھا پکڑا ہوتا ہے تو کیا احرام کی حالت میں یہ جائز ہے؟

جواب

میاں بیوی کو بھی حالت احرام میں بلا حائل ہاتھ میں ہاتھ ڈالے طواف وسعی وغیرہ سے بچنا چاہئے کیونکہ اگر شہوت آگئی اور اس کیساتھ چھونا پایا گیا تو دم واجب ہو جائے گا، ہاں بلا شہوت چھونے میں کوئی کفارہ نہیں۔

بہار شریعت میں ہے: ”مباشرتِ فاحشہ اور شہوت کے ساتھ بوس و کنار اور بدن مس کرنے میں دم ہے، اگرچہ انزال نہ ہو اور بلا شہوت میں کچھ نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 1172، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2608

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 19 نومبر 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net